میلادِ علیؑ ابن حسین ابن علیؑ

ادیبہ بنت زہراء نقوی ندیؔ الہندی صاحبہ

پیدا ہوا ہے دہر میں چوتھا امام آج — لو ڈھل رہی ہے صبح کے سانچے میں شام آج
ہیں مومنین صرفِ قعود و قیام آج — یثرب میں بس ہے شور درود وسلام آج
پیدا علیؑ کے گھر میں علیؑ دوسرا ہوا — شہر رسولؐ میں ہے بڑی دھوم دھام آج
وہ کعبۂ قلوب میں ٹھہریں گے اس لئے — ہم نے لگا دیئے ہیں دلوں کے خیام آج
وحدت ہے خوش محافظِ توحید آگیا — ہے عالم سرور میں رب کا کلام آج
ماحول ہے درود وسلام و پیام کا — بے حد ہیں خوش حسین علیہ السلام آج
نازل ہوئے ہیں اہل فلک بھی زمین پر — لے جائیں وہ زمیں کا فلک کو پیام آج
ہیں حور عین ان کی کنیزوں کی بھی کنیز — غلمان پیچھے آگے ہیں ان کے غلام آج
فطرس کھڑا ہوا ہے مگر انکسار سے — محسن سے اپنے پوچھتا ہے اپنا کام آج
فرش ولا پہ بیٹھ گئے قائمین عرش — سب کو ملا ہے عرش سے اونچا مقام آج
وقف قعود جو تھے کھڑے ہیں بصد ادب — قسمت سے ہاتھ آیا ہے ان کے قیام آج
جو تھے رکوع وسجدہ کے پابند، ہیں رہا — فرماتے ہیں وہ ناز و ادا سے خرام آج
دھونی رمائے بیٹھے ہیں در پر علی پرست — مل جل کے جپ رہے ہیں اماموں کے نام آج
جو رام رام کرتا تھا وہ رام ہوگیا — وحدت پرست ہوتے ہی پایا مرام آج
سبط رسولؐ تحفۂ تبریک لیتے ہیں — موقع سے ہیں خواص کے آگے عوام آج
جو محتضر ہیں تارِ نفس کے سہارے سے — نفس نبیؐ کو کرتے ہیں ٹیلیگرام آج
اک دوسرے پہ خلق خدا ٹوٹی پڑتی ہے — خوشیوں پہ کوئی کیسے کرے روک تھام آج
ہر ذرہ اپنی جا پہ ہے صرفِ ثنا گری — ڈوبا ہے شادیوں میں جہاں کا نظام آج
بھیجا ہے میں نے آج سلام وکلام شوق — اے کاش بھیج دیں وہ جواب سلام آج
شربت نہیں ہے بزم ولا میں جو آگیا — ہاں ہاں یہی ہے آبِ حیاتِ دوام آج
باطل شکستِ فاش سے دو چار ہے ندیؔ — بتلا رہا ہے روضے کا یہ انہدام آج